Shri C.P. Thirunavukkarasu retired from the Rajya Sabha and do proceed to elect, in such manner as the Chairman may direct, one Member from among the Members of the House to serve on the said Committee."

The question was put and the motion was adopted.

MATTER RAISED WITH PERMISSION

Non-fixation of minimum support price for sugarcane during the current financial year.

श्री रमा शंकर कौशिक (**उत्तर प्रदेश**) : श्रीमान् गत्रे के मामले में , सरकार को निर्देश दे दीजिए कि **...** (**व्यवधान**)

श्री सभापति : सरकार तो यही बैठी रहेगी ।

श्री रमा शंकर कौशिक : यह शुक्रवार को आ चुका है । आप सरकार को यह निर्देश दे दीजिए कि वह इस काम को बहुत जल्दी करे । चूंकि एक महीने से गत्रा किसान अपना गत्रा मिलों में डाल रहा है और उसे यह पता नहीं है कि इस साल उसको क्या पैसा मिलेगा । सरकार ने उसकी अभी तक कीमतें घोषित नहीं कि है । श्रीमान् , आप निर्देश दे दें ।

श्री सभापति : सरकार ।

स्वास्थ्य और परिवार कल्याण मंत्री तथा संसदीय कार्य (**श्रीमती सुषमा स्वराज**) **:** सर, यह बहुत महत्वपूर्ण विषय है जो रमा शंकर जी ने उठाया है । मैं कृषि मंत्री जी से बात करके और इनकी भावनाओं से अवगत कराकर जो उनकी प्रतिक्रिया होगी वह सदन को बताऊंगी ।

SPECIAL MENTIONS

Need to permit loading of more animals in vehicles

شری ابو عاصم اعظمی (اتر پردیش) : مانیئے سبھا پتی مہودے، میں آپ کے مادھیم سے ایک بہت ہی اہم مدعا اٹھانے جا رہا ہوں جو جانوروں کو ڈھونے والے واہنوں کی شمتا کے انپات میں بنا کسی نقصان کے جانوروں کی تعداد بڑھانے کے سمبندھ میں ہے- مہودئے پشوؤں پر ہونے والے کرور اور نردئی ویوہار کو روکنے کے لئے بھارت کی سنسد دوارا 1960 میں ایک قانون بنایا گیا تھا جس کو "Prevention of Cruelity of Animal Act" کے نام سےجانا جاتا ہے- اس ایکٹ کے امپالن میں بہت سے صوبوں کی ودھان سبھاؤں اور بھارت کی سنسد دوارا کچھ قانون بنائے گئے- اس قانون میں جانوروں کو جسمانی تکلیف پہنچائے بنا ایک جگہ سے دوسری جگہ پر ڈھونے کے لئے بھی کچھ قانون بنائے گئے- جب یہ قانون بنا تو جانوروں کو ڈھونے کے لئے جو واہن اس وقت بنتے تھے، اسکی شمتا اور شکتی ضرورت سے کم تھی اس لئے ان پر ڈھوئے جانے والے جانوروں کی تعداد بھی کم کر دی گئی- آج کے جدید دور میں نئی ٹیکنالوجی آنے سے بڑی گاڑیاں بننے لگیں جس سے ان کی شمتا میں بھی کئی گنا اضافہ ہو گیا- اب ان گاڑیوں پر پہلے سے کئی گنا زیادہ جانور ڈھوئے جا سکتے ہیں-